



سوال

نماز میں عدم خشوع کا علاج

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم نماز میں خشوع کے بارے میں بہت کچھ سنتے ہیں اور میں یہ چاہتا بھی ہوں کہ خشوع و خضوع نماز ادا کروں لیکن یہ بات جلد ختم ہو جاتی ہے اور پھر سے دوبارہ وسوسے مجھے گھیر لیتے ہیں تو اس کا کیا علاج ہے؟ (جزاکم اللہ خیراً)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز خوب توجہ اور حضور قلب کے ساتھ پڑھنے کی کوشش کریں جو آپ زبان سے کہہ رہے یا امام سے سن رہے ہوں اس پر غور اور اس کے معانی کو سمجھنے کی کوشش کریں اور وسوسہ اور حدیث نفس کی بجائے دل کو غور و فکر میں مصروف رکھیں اسی طرح نماز کے افعال حرکات اور ان کی حکمت پر غور کریں تو یہ باتیں آپ کو وسوسوں سے بچائیں گی لیکن اگر کوئی خارجی غور و فکر غالب آجائے تو اس میں کوئی گناہ نہیں ہے کیونکہ یہ انسانی طبیعت کا تقاضا ہے اور اسی وجہ سے سجدہ سوکا حکم دیا گیا ہے (کہ اگر نماز میں وسوسوں کی وجہ سے یا بھولنے کی وجہ سے کوئی کسی بیٹھی ہو جائے تو سجدہ سوکا لیا جائے اس سے اس کی تلافی ہو جائے گی)

صداما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 376

محدث فتویٰ